بلی کے خواب میں چھیچھڑے
از قلم
شیخ القرآن استاذ العلماء حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی صاحب مدظلہ العالی

بلّی کے خواب میں چھیچھڑے
از قلم
شیخ القرآن استاذ العلماء حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی صاحب مدظلہ العالی
ناشر
مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاولپور پاکستان

| | |
|---|---|
| نام کتاب | بلی کے خواب میں چھچھڑے |
| از قلم | فیض ملت حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی مدظلہ |
| کمپوزنگ | ساقی کمپوزنگ سنٹر گوجرانوالہ، قاری محمد امتیاز ساقی مجددی |
| تعداد | 1100 |
| سن اشاعت | 15 جولائی 2010ء |
| صفحات | 112 |
| ہدیہ | 70 روپے |

**ملنے کے پتے**

جلالیہ صراط مستقیم گجرات / مکتبہ فیضان مدینہ گھکڑ
مکتبہ فکر اسلامی کھاریاں / مکتبہ مہریہ رضویہ کالج روڈ ڈسکہ
مکتبہ رضائے مصطفیٰ چوک دارالسلام سرکلر روڈ گوجرانوالہ
مکتبہ فیضان مدینہ سرائے عالمگیر / مکتبہ فیضان اولیاء کامونکی
نظامیہ کتاب گھر اردو بازار لاہور / نیو منہاج سی ڈی سنٹر لاہور
کرمانوالہ بک شاپ اردو بازار [illegible]
صراط مستقیم پبلی کیشنز 6,5 مرکز الاویس [illegible]
اویسی بک سٹال [illegible]
[illegible]

گائے کا گوشت حلال ہے جیسا کہ اعلیٰ حضرت نے اپنی متعدد تصانیف میں تصریح فرمائی لیکن گائے کا گوشت کھانا فرض یا واجب نہیں۔ حضور اقدس ﷺ کا تناول فرمانا بھی ثابت نہیں۔ دھو کے شاہ مولوی عبدالکریم یا اس کے ہمنوا میں دم خم ہو تو ثابت کرے۔ اعلیٰ حضرت نے اس کو حرام قرار نہ دیا بلکہ ''حیات اعلیٰ حضرت'' صفحہ ۹۱ پر گائے کا گوشت بھری پوریاں کھانا ثابت ہے اور ''ملفوظات'' (جلد اول صفحہ ۱۶) پر گائے کے گوشت کے متعلق ہے ''وہ قطعاً حلال اور نہایت غریب پرور گوشت ہے''۔

اسی طرح ہندوستان کو دارالسلام کہنا بھی باعث طعن والزام نہیں ہے اگر عبدالکریم جاہل اپنے اکابر کی کتب سے واقف ہوتا تو زبان درازی کر کے مذاق نہ اڑاتا کیونکہ دیوبندی حکیم الامت تھانوی نے تحذیر الاخوان صفحہ ۸، ۹، ۱۰، ۲۰، ۵۵، پر بار بار ہندوستان کو دارالسلام تسلیم کیا ہے۔ ایک جگہ لکھتا ہے ترجیح (ہندوستان کے) دارالسلام ہونے کو ہی دی جائے گی اس صورت میں بھی ہندوستان دارالسلام ہوگا۔ (تحذیر الاخوان صفحہ ۹)

باقی رہی ہندوؤں کی دیوالی کی مٹھائی تو اعلیٰ حضرت قدس سرہ نے اس کو تبرک قرار نہ دیا بلکہ فرمایا یہ سمجھ کر لے ''مال موذی نصیب غازی'' بتائیے اس میں کیا شرعی خرابی ہے؟۔ لیکن ہم ثابت کرتے ہیں کہ ہندوؤں کی ہولی دیوالی کی مٹھائی اور کھانا تو خود دیوبندی چٹ کرتے رہے ہیں۔ مولوی گنگوہی سے کسی نے سوال کیا ''ہندو تہوار ہولی دیوالی میں اپنے استاد یا حاکم یا نوکر کو کھیر یا پوری یا اور کچھ کھانا بطور تحفہ بھیجتے ہیں ان چیزوں کا لینا اور کھانا مسلمان کو درست ہے یا نہیں؟۔ جواب دیا ''درست ہے''۔

(فتاویٰ رشیدیہ صفحہ ۱۲۷ از رشید گنگوہی)